بسم الله الرحمن الرحیم

خلاصه درس۳

**مقدمہ:**

اس سے پہلے کہ ہم عقائد کے موضوعات کو آگے بڑھائیں یہ جان لیناضروری ہے کہ دین کسے کہتے ہیں اور دین کاعقائد کے ساتھ کیارابطہ اور نسبت ہے؟ یا دین میں علم عقائد کی کیامنزلت ہے؟

**دین کی تعریف:**

ا۔**لغوی معنی:** یہ ایک عربی لفظ ہے جسکے عربی لغت میں حکم، قضا، جزا، عذاب، حساب و کتاب، اطاعت، مذہب و شریعت، عادت و رسوم۔۔۔ کہاجاتا ہے۔

دین کو انگریزی زبان میں Religion کہاجاتاہے۔

۲۔**اصطلاحی معنی:** معمولا جب دین کالفظ استعمال ہوتاہے تواس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اس جہان اور انسان کا کوئی خالق ہے اور اسنے انسان کی زندگی کے لئے دستورات بھیجے ہیں۔

قرآن میں دین کے معنی:

ا۔ جزا:

*مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ(روز جزاکامالک)

*أرأيت الذى يكذب بالدين(کیاتم نے اس شخص کو دیکھاجو جزااور سزا کو جھٹلاتاہے؟)

*وَ الذين يُصدِّقون بيومِ الدِّين(اور جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں)

۲۔ قانون

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ(اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ وہ شاہی قانون کے تحت اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ کی مشیت ہو)[حضرت یوسف اور بنیامین کاواقعہ اور عزیز مصر کا قانون]

۳۔ دین اسلام

اليومَ اكملتُ لكم دِينَكم و أتممتُ عليكم نِعمتى و رضيت لكم الإسلامَ دينا(آج ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کردیااور اپنی نعمت کو تمہارے اوپر تمام کردی اور اسلام کو تمہارے لئے دین منتخب کیا۔)

۴۔ معارف اور احکام الہی کا مجموعہ

فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا فى الدين[۔۔۔پھر کیوں نہ ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ پیدا کریں](یہاں دین سے مراد اصول اور فروع سب ہیں)

۵۔اطاعت اور تسلیم

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ[اللہ کے نزدیک دین تسلیم ہو جانا ہے۔]

قرآن مجید میں دین کو شریعت یا اطاعت اور بندگی وغیرہ سے بھی تعبیر کیا ہے۔

**دین کی تعریف علماء کی نظر میں:**

ان تعلیمات اور ہدایات کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے جسے خداوند عالم نے وحی کے ذریعہ انسان کو ہر پہلو سے کامیاب بنانے کے لئے بھیجا ہے۔

اس تعریف کے اہم نکات: ۱۔ مجموعہ ہے لہذا بعض کو لے لیا اور بعض کو چھوڑ دیا نہیں کر سکتے۔

۲۔ خالق نے بنایا ہے، وہ ہماری قوت اور قدرت سے واقف ہے۔ عادل اور حکیم ہے۔

۳۔ وحی کے ذریعہ انسان اور خدا کے مقدس درمیان رابطہ ہے۔ نبوت کا رابطہ ہے۔

۴۔ ہر پہلو سے مراد معنوی اور مادی، فردی اور اجتماعی، دنیوی اور اخروی۔

۵۔ کامیابی یعنی سعادت (دنیا اور آخرت)

**دین اور علم عقائد کی نسبت اور منزلت۔**

دین مجموعی طور پر تین اہم تعلیمات پر مشتمل ہے۔ ۱۔ عقائد ۲۔ اخلاق ۲۔ احکام:

اس حساب سے تعلیمات دینی میں ایک اہم حصہ تعلیمات کا عقائد ہے۔ یعنی رابطہ عموم خصوص مطلق ہے۔

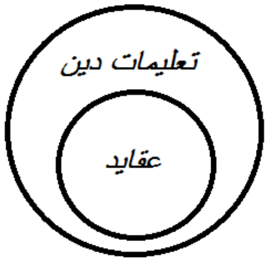


اگر دین کو آئیڈیولوجی، فکری مجموعہ اور اعتقادات کو کہا جائے تو نسبت مساوی ہوگی۔ دین=عقائد۔